امام کعبہ،فضیلۃ الشیخ عبداللہ ابن السبیّل حفظہ اللہ
ترجمہ: مولانا عبداللطیف (چنیوٹ)

(آخری قسط)

# جعلی نبوت کی اصلی کہانی

**قادیانیت کے کفر کے متعلق شریعت بورڈوں کے فیصلے:** متعدد فقہی اکیڈمیوں اور علمی اسلامی بورڈوں کی طرف سے اس مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے متبعین چاہے انہیں کوئی بھی نام دیا جائے (قادیانی یا احمدی) کے کفر وضلال سے متعلق متعدد فیصلے صادر ہو چکے ہیں، جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

**رابطہ عالم اسلامی کی قرارداد:** مقدس ترین شہر مکہ مکرمہ میں رابطہ عالم اسلامی کے زیر انتظام ربیع الاوّل ۱۳۹۴ھ مطابق اپریل ۱۹۷۴ء کو پورے عالم اسلام کی اسلامی تنظیموں اور اداروں کا ایک بہت بڑا کنونشن منعقد ہوا، جس میں صرف اسلامی ممالک کے نہیں بلکہ پوری دنیا کی ۱۴۴ مسلم تنظیموں اور انجمنوں کے نمائندے شریک ہوئے اور مغرب سے لے کر انڈونیشیا تک کے مسلمانوں نے اس کنونشن کی نمائندگی کی اور قادیانیوں کے کفر وضلال کا متفقہ فیصلہ صادر فرمایا۔

**قرارداد کا ترجمہ:** قادیانیت......ایک باطل فرقہ ہے جو اپنی اغراض خبیثہ کی تکمیل کے لیے اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کی بنیادوں کو اکھاڑنا چاہتا ہے۔اسلام سے اس کی مخالفت درج ذیل باتوں سے واضح ہے:

(۱) اس کے بانی کا دعویٰ نبوت کرنا۔(۲) نصوص قرآنیہ میں تحریف۔(۳) جہاد کو منسوخ اور باطل قرار دینا۔

قادیانیت کی داغ بیل برطانوی سامراج نے رکھی اور اسی نے اسے پروان چڑھایا۔وہ سامراج کی سرپرستی میں سرگرم عمل ہے اور امتِ اسلامیہ کے مسائل میں خیانت کرتا ہے اور اسلام دشمن قوتوں کا ساتھ دے کر مسلمانوں کے مفادات سے غداری کرتا ہے اور ان طاقتوں کی مدد سے اسلام کے بنیادی عقائد میں تغیر وتحریف اور بیخ کنی کے لیے کئی ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے۔جیسے:

۱) دنیا میں عبادت خانوں کے نام پر اسلام دشمن طاقتوں کی کفالت سے ارتداد کے اڈے قائم کرنا۔

۲) مدارس، سکولوں، یتیم خانوں اور امدادی کیمپوں کے نام پر غیر مسلم قوتوں کے تعاون سے ان ہی کے مقاصد کی تکمیل۔

۳) دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تحریف شدہ نسخوں کی اشاعت کا اہتمام۔

ان خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے کنونشن میں طے کیا گیا کہ:

۱) دنیا بھر کی اسلامی تنظیموں اور اداروں کا فرض ہے کہ وہ قادیانیت اور اس کی ہر قسم کی اسلام دشمن سرگرمیوں کی ان کے معابد

،مراکز، یتیم خانوں وغیرہ میں کڑی نگرانی کریں اوران کے تمام درپردہ سیاسی سرگرمیوں کا محاسبہ کریں اوراس کے بعدان کے پھیلائے ہوئے جال ،منصوبوں ،سازشوں سے بچنے کے لیے عالمِ اسلام کے سامنے انہیں پوری طرح بے نقاب کیا جائے۔ نیز اس گروہ کے کافر اور خارج از اسلام ہونے کا اعلان کیا جائے اوراس وجہ سے انہیں مقاماتِ مقدسہ حرمین وغیرہ میں داخلہ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

۲)مسلمان' قادیانیوں سے کسی قسم کا معاملہ نہیں کریں گے اور اقتصادی ،معاشرتی ،اجتماعی ،عائلی وغیرہ ہرمیدان میں ان کا بائیکاٹ کیا جائے گا۔

۳) کنونشن تمام اسلامی ملکوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ قادیانیوں کی ہرقسم کی سرگرمیوں پر پابندی لگائیں۔ان کے تمام وسائل اور ذرائع کوضبط کیا جائے۔اورکسی قادیانی کوکسی اسلامی ملک میں' کسی قسم کا بھی ذمہ دارانہ عہدہ نہ دیا جائے۔

۴) قرآن کریم میں' قادیانیوں کی تحریفات سے لوگوں کوخبردار کیا جائے۔اوران کے تمام تراجم قرآن کا شمار کر کے لوگوں کو ان سے متنبہ کیا جائے اوران تراجم کی ترویج واشاعت کی روک تھام کی جائے۔

**مکہ مکرمہ میں منعقد ہونے والی فقہ اکیڈمی کا فیصلہ:** نیز ان فیصلوں میں فقہ اکیڈمی کا فیصلہ ہے جس کا انعقاد ۱۰ شعبان ۱۳۹۸ھ مطابق ۱۵ جولائی ۱۹۷۸ء مکہ مکرمہ میں ہوا۔کونسل نے باضابطہ اس کا مطالعہ کیا اور پھر مندرجہ ذیل فیصلہ صادر فرمایا: ''حمد وصلوٰۃ کے بعد فقہ اکیڈمی نے موضوع فرقہ قادیانیہ کا جائزہ لیا جو گزشتہ صدی (انیسویں صدی عیسوی) ہندوستان میں ظاہر ہوا۔''احمدیہ'' بھی اس کا نام ہے۔اس کا بانی مرزا غلام احمد قادیانی (۱۸۷۶ء) جس کی دعوت کا علمبردار ہے۔وہ دعویٰ کررہا ہے کہ وہ نبی ہے۔اس کی طرف وحی آتی ہے اور وہ مسیح موعود ہے اورنبوت ہمارے سردار حضرت محمد بن عبداللہ ﷺ پرختم نہیں ہوئی (جیسا کہ کتاب وسنت کی تصریحات کے مطابق ہم مسلمانوں کا عقیدہ ہے) اوراس کا گمان ہے کہ دس ہزار سے زائد آیات کا اس پرنزول وحی کے ذریعے ہوااور جو اس کی تکذیب کرے ،وہ کافر ہے اور مسلمانوں پر قادیان کا حج کرنا واجب ہے۔اس لیے کہ وہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی مانند مقدس شہر ہے اور وہی ہے جس کا نام قرآن کریم میں مسجد اقصیٰ ہے۔ یہ سب باتیں اس کی کتاب (براہینِ احمدیہ) اوراس کے رسالہ ''التبلیغ'' میں باصراحت موجود ہیں۔اور نیز اس کونسل نے مرزا غلام احمد قادیانی کے بیٹے اوراس کے خلیفہ' مرزا بشیرالدین کے اقوال واعلانات کا جائزہ لیااوروہ اپنی کتاب ''آئینہ صداقت'' میں رقم طراز ہے۔''ہر وہ مسلمان جو مسیح موعود (اس کے والد مرزا غلام احمد قادیانی) کی بیعت میں داخل نہیں ہوا' خواہ اس نے ان کا نام سنا ہو' یا نہ سنا ہو' وہ کافر اور اسلام سے خارج ہے (کتاب مذکور ص ۳۵) اوران کے قادیانی اخبار (الفضل) میں اس کا وہ قول بھی موجود ہے جو بعینہٖ اپنے والد مرزا غلام احمد سے نقل کرتا ہے کہ اس نے کہا'' بے شک ہم مسلمانوں کے ہر چیز میں مخالف ہیں ،اللہ ،رسول ،قرآن ،نماز ،روزہ ،حج ،زکوٰۃ اور ہمارے اوران کے درمیان' ان

سب چیزوں میں بنیادی اختلاف ہے۔'' (الفضل۔۳۰ تموز جولائی ۱۹۳۱ء)

اور اسی خبار (جلد ثالث) میں یہ بھی درج ہے'' کہ مرزا' نبی' محمد ﷺ ہی ہے۔ یہ خیال کرتے ہوئے کہ قرآن کریم میں جو حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کا قول'' و مبشراً برسولٍ یاتی من بعدی اسمہ احمد '' ہے اس کا مصداق مرزا ہی ہے۔ (کتاب الخلافہ انوار ص ۲۱) اور نیز کونسل نے ان مضامین کا جائزہ لیا جو علماء کرام اور قابلِ اعتماد مسلمان مضمون نگاروں نے فرقہ قادیانیہ احمدیہ کے دائرہ اسلام سے کلی طور پر خارج ہونے کے متعلق تحریر فرمائے ہیں اور اس کی بنا پر پاکستان کے شمالی سرحدی صوبہ کی صوبائی پارلیمنٹ نے ۱۹۷۴ء میں ایک متفقہ فیصلہ کیا جس میں فرقہ قادیانیہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا پھر پاکستان کی قومی اسمبلی نے بھی بالاتفاق وہ ایمان افروز فیصلہ کیا جس کے نتیجہ میں قادیانی غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔ قادیانیوں کے اس عقیدہ کے ساتھ ساتھ وہ بات بھی ہے جو خود مرزا غلام احمد قادیانی کی کتابوں کی صریح عبارتوں اور ہندوستان میں انگریزی حکومت کو روانہ کیے گئے۔ رسائل سے ثابت ہو چکی ہے جن کے ذریعہ وہ انگریزی حکومت کی محبت اور دائمی عنایت کا خواستگار ہے اور وہ جہاد کے حرام ہونے کا اعلان اور جہاد کا انکار اس لیے کرتا ہے تاکہ مسلمانوں کو بھارت کی انگریزی سامراجی حکومت کا مخلص وفادار بنادے کیونکہ نظریہ جہاد ہی بعض جاہل مسلمانوں کے لیے انگریز کے ساتھ اخلاص سے مانع ہوتا ہے اور وہ اس سلسلہ میں اپنی کتاب ''شہادۃ القرآن'' ایڈیشن ۶ ص ۱۷ کے ضمیمہ میں لکھتا ہے: ''میں اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ میرے پیروکار جب زیادہ ہو جائیں گے تو جہاد پر یقین رکھنے والے کم ہو جائیں گے کیونکہ میرے مسیح یا مہدی ہونے کا یقین کرنے سے جہاد کا انکار لازم آتا ہے۔

اب استاذ ندویؒ کا وہ پیغام ملاحظہ فرمائیں جو ''رابطہ'' نے ص ۲۵ پر نشر کیا ہے۔'' اور فقہ اکیڈمی نے ان مستندات کو اور اس کے علاوہ بہت سی دستاویزات جو عقیدۂ قادیانیہ، ان کی نشو و نما، ارتقاء اور صحیح اسلامی عقیدہ کو ختم کرنے اور مسلمانوں کو اس سے ورغلانے اور گمراہ کرنے کی وضاحت کرتی ہیں زیر بحث لانے کے بعد کونسل نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا کہ عقیدہ قادیانیہ جو احمدیہ کے نام سے بھی معروف ہے اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں اور اس کو اختیار کرنے والے کافر اور دائرۂ اسلام سے بالکل خارج ہیں اور ان کا خود کو مسلمان ظاہر کرنا سراسر گمراہی، دھوکہ اور فریب ہے اور کونسل کا یہ اعلان ہے کہ تمام مسلمان ......حکومتیں، علماء، مضمون نگار، مفکرین اور دعاۃ وغیرہ سب پر واجب ہے کہ وہ اس باطل مذہب اور اس کے اپنانے والوں کا دنیا کے ہر خطہ میں مقابلہ کریں اور اس جدوجہد میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھیں و باللہ التوفیق۔

**تحقیقات علمیہ و افتاء کی مستقل کمیٹی کا فتویٰ:** سعودی عرب میں البحوث العلمیہ والافتاء کی مستقل کمیٹی سے فرقہ قادیانیہ کے اسلام کا حکم دریافت کیا گیا تو انہوں نے فتویٰ دیا کہ حکومتِ پاکستان کی طرف سے اس فرقہ کے کافر ہونے اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے کا حکم صادر ہو چکا ہے۔ اسی طرح بعینہٖ یہی حکم رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کی طرف سے اور

اسلامی تنظیموں کا کنونشن جو رابطہ عالمِ اسلامی کے زیر اہتمام ۱۳۹۴ھ میں منعقد ہوا، کی طرف سے صادر ہوا ہے۔

پھر اس مستقل کمیٹی نے اس فرقہ کا فیصلہ اپنے الفاظ میں صادر فرمایا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ فرقہ دعویٰ کرتا ہے کہ مرزا غلام احمد ہندی نبی ہے جس پر وحی نازل ہوتی تھی اور کسی شخص کا اسلام اس وقت تک صحیح نہیں ہو سکتا جب تک اس پر ایمان نہ لائے اور یہ تیرھویں صدی ہجری کی پیداوار ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی کتاب کریم میں یہ بتلا دیا ہے کہ ہمارے پیغمبر محمد ﷺ ہی آخری نبی ہیں اور علماء اسلام کا اس پر اجماع ہے۔ لہٰذا جو شخص دعویٰ کرے کہ آپ ﷺ کے بعد اللہ تعالیٰ کا کوئی نبی ہو سکتا ہے جس پر وحی نازل ہوتی ہو تو وہ کافر ہے۔ اس لیے کہ وہ قرآن کریم کی تکذیب کر رہا ہے اور حضور اقدس ﷺ کی احادیث صحیحہ جو آپ کے خاتم النبیین ہونے پر دلالت کرتی ہیں ان کو جھٹلا رہا ہے اور اجماع امت کا مخالف ہے۔ (فتویٰ نمبر ۱۶۱۵) اور فتویٰ نمبر ۱۴۳۱۷ میں ہے کہ مستقل کمیٹی سے بھی قادیانیہ اور ان کے مزعوم نبی کے متعلق سوال ہوا تو اس کا حسب ذیل جواب دیا گیا ہے۔ اور حمد وصلوٰۃ کے بعد' نبوت ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ پر ختم پر آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔ کتاب وسنت سے یہی ثابت ہے لہٰذا جو آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا اور انہی میں سے مرزا غلام احمد قادیانی ہے تو اس کا دعویٰ نبوت اپنے لیے سراسر جھوٹ ہے اور قادیانیوں نے جو اس کی نبوت کا نظریہ قائم کر رکھا ہے وہ زعمِ کاذب ہے۔ اور سعودیہ کے علماء بورڈ کا فیصلہ صادر ہو چکا ہے کہ قادیانی کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ وباللہ التوفیق وصلی اللہ علیٰ نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم۔ نیز پوری امتِ مسلمہ کا اس پر اتفاق ہے کہ مرزا غلام احمد کے پیرو کار، خواہ وہ مرزا غلام احمد مذکور کی نبوت کا یقین رکھتے ہوں یا اسے اپنا مصلح یا مذہبی رہنما کسی بھی صورت میں قرار دیتے ہوں' کافر اور خارج از اسلام ہیں۔

**اسلامی جمہوریہ پاکستان کی وفاقی شرعی عدالت کا فیصلہ:** پاکستان کی وفاقی شرعی عدالت نے بتاریخ ۱۲ راگست ۱۹۸۴ء فیصلہ صادر فرمایا ہے کہ قادیانی یقیناً ایک کافر فرقہ ہے۔ پورے عالمِ اسلام میں بڑے بڑے علماء کے انفرادی فتاویٰ صادر ہو چکے ہیں جو اس فرقہ کے کفر پر مہر تصدیق ثبت کر رہے ہیں۔

(ختم شد)


**عمر فاروق ہارڈ وئیر اینڈ مل سٹور**

عمارتی وصنعتی سامان، ہارڈ وئیر، پینٹس، ٹولز، بلڈنگ میٹریل

**گورنمنٹ سے منظور شدہ کنڈے، باٹ و پیمانہ جات**

صدر بازار، ڈیرہ غازی خان فون: 0641-462483